پچیسویں دعا

اولاد کے حق میں امام کی دعا

اَللّٰهُمَّ وَ مُنَّ عَلَیَّ بِبَقَآءِ وُلْدِیْ وَ بِاِصْلاَحِهِمْ لِیْ وَ بِاِمْتَاعِیْ بِهِمْ اِلٰهِیْ اُمْدُدْلِیْ فِیْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْلِیْ فِیْ اٰجَالِهِمْ وَ رَبِّ لِیْ صَغِیْرَهُمْ وَ قَوِّلِیْ ضَعِیْفَهُمْ وَ اَصِحَّ لِیْ اَبْدَانَهُمْ وَ اَدْیَانَهُمْ وَ اَخْلاَقَهُمْ وَ عَافِهِمْ فِیْ اَنْفُسِهِمْ وَ فِیْ جَوَارِحِهِمْ وَ فِیْ کُلِّ مَا عُنِیْتُ بِهٖ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ اَدْرِرْلِیْ وَ عَلٰی یَدَیْ اَرْزَاقَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ اَبْرَارًا اَتْقِیَآءَ بُصَرَآءَ سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ لَکَ وَلِاَوْلِیَآئِکَ مُحِبِّیْنَ مُنَاصِحِیْنَ وَ لِجَمِیْعِ اَعْدَآئِکَ مُعَانِدِیْنَ وَ مُبْغِضِیْنَ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ بِهِمْ عَضُدِیْ وَ اَقِمْ بِهِمْ اَوَدِیْ وَ کَثِّرْ بِهِمْ عَدَدِیْ وَ زَیِّنْ بِهِمْ مَحْضَرِیْ وَ اَحْیِ بِهِمْ ذِکْرِیْ وَاکْفِنِیْ بِهِمْ فِیْ غَیْبَتِیْ وَ اَعِنِّیْ بِهِمْ عَلٰی حَاجَتِیْ وَاجْعَلْهُمْ لِیْ مُحِبِّیْنَ وَ عَلَیَّ حَدِبِیْنَ مُقْبِلِیْنَ مُسْتَقِیْمِیْنَ لِیْ مُطِیْعِیْنَ غَیْرَ عَاصِیْنَ وَ لاَ عَآقِّیْنَ وَ لاَ مُخَالِفِیْنَ وَ لاَ خَاطِئِیْنَ وَ اَعِنِّیْ عَلٰی تَرْبِیَتِهِمْ وَتَاْدِیْبِهِمْ وَ بِرِّهِمْ وَ هَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ مَعَهُمْ اَوْلاَدًا ذُکُوْرًا وَاجْعَلْ ذٰلِکَ خَیْرًا لِیْ وَاجْعَلْهُمْ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا سَاَلْتُکَ وَ اَعِذْنِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فَاِنَّکَ خَلَقْتَنَا وَ اَمَرْتَنَا وَ نَهَیْتَنَا وَ رَغَّبْتَنَا فِیْ ثَوَابِ مَا اَمَرْتَنَا وَ رَهَّبْتَنَا عِقَابَهٗ وَجَعَلْتَ لَنَا عَدُوًّا یَکِیْدُنَا سَلَّطْتَهٗ مِنَّا عَلٰی مَا لَمْ تُسَلِّطْنَا عَلَیْهِ مِنْهُ اَسْکَنْتَهٗ صُدُوْرَنَا وَ اَجْرَیْتَهٗ مَجَارِیَ دِمَآئِنَا لاَ یَغْفُلُ اِنْ غَفَلْنَا وَ لاَ یَنْسٰی اِنْ نَسِیْنَا یُؤْمِنُنَا عِقَابَکَ وَ یُخَوِّفُنَا بِغَیْرِکَ اِنْ هَمَمْنَا بِفَاحِشَةٍ شَجَّعَنَا عَلَیْهَا وَ اِنْ هَمَمْنَا بِعَمَلٍ صَالِحٍ ثَبَّطَنَا عَنْهُ یَتَعَرَّضُ لَنَا بِالشَّهَوَاتِ وَ یَنْصِبُ لَنَا بِالشُّبُهَاتِ اِنْ وَعَدَنَا کَذَبَنَا وَ اِنْ مَنَّانَا اَخْلَفَنَا وَ اِلاَّ تَصْرِفْ عَنَّا کَیْدَهٗ یُضِلُّنَا وَ اِلاَّ تَقِنَا خَبَالَهٗ یَسْتَزِلَّنَا اَللّٰهُمَّ فَاقْهَرْ سُلْطَانَهٗ عَنَّا بِسُلْطَانِکَ حَتّٰی تَحْبِسَهٗ عَنَّا بِکَثْرَةِ الدُّعَآءِ لَکَ فَنُصْبِحَ مِنْ کَیْدِهٖ فِی الْمَعْصُوْمِیْنَ بِکَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ کُلَّ سُؤْلِیْ وَاقْضِ لِیْ حَوَآئِجِیْ وَ لاَ تَمْنَعْنِیَ الْاِجَابَةَ وَ قَدْ ضَمِنْتَهَا لِیْ وَ لاَ تَحْجُبْ دُعَآئِیْ عَنْکَ وَ قَدْ اَمَرْتَنِیْ بِهٖ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِکُلِّ مَا یُصْلِحُنِیْ فِیْ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ مَا ذَکَرْتُ مِنْهُ وَ مَا نَسِیْتُ اَوْ اَظْهَرْتُ اَوْ اَخْفَیْتُ اَوْ اَعْلَنْتُ اَوْ اَسْرَرْتُ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ بِسُؤَالِیْ اِیَّاکَ الْمُنْجِحِیْنَ بِالطَّلَبِ اِلَیْکَ غَیْرِ الْمَمْنُوْعِیْنَ بِالتَّوَکُّلِ عَلَیْکَ الْمُعَوَّدِیْنَ بِالتَّعَوُّذِ بِکَ الرَّابِحِیْنَ فِی التِّجَارَةِ عَلَیْکَ الْمُجَارِیْنَ بِعِزِّکَ الْمُوْسَعِ عَلَیْهِمُ الرِّزْقُ الْحَلاَلُ مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ بِجُوْدِکَ وَ کَرَمِکَ الْمُعَزِّیْنَ مِنَ الذُّلِّ بِکَ وَ الْمُجَارِیْنَ مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِکَ وَ الْمُعَافَیْنَ مِنَ الْبَلاَءِ بِرَحْمَتِکَ وَ الْمُغْنَیْنَ مِنَ الْفَقْرِ بِغِنَاکَ وَ الْمَعْصُوْمِیْنَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَ الزَّلَلِ وَ الْخَطَآءِ بِتَقْوَاکَ وَ الْمُوَفَّقِیْنَ لِلْخَیْرِ وَ الرُّشْدِ وَ الصَّوَابِ بِطَاعَتِکَ وَ الْمُحَالِ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ الذُّنُوْبِ بِقُدْرَتِکَ التَّارِکِیْنَ لِکُلِّ مَعْصِیَتِکَ السَّاکِنِیْنَ فِیْ جِوَارِکَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا جَمِیْعَ ذٰلِکَ بِتَوْفِیْقِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ اَعِذْنَا مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَ اَعْطِ جَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ مِثْلَ الَّذِیْ سَاَلْتُکَ لِنَفْسِیْ وَ لِوُلْدِیْ فِیْ عَاجِلِ الدُّنْیَا وَاٰجِلِ الْاٰخِرَةِ اِنَّکَ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

۱۔ اے میرے معبود! میری اولاد کی بقا اور ان کی اصلاح اور ان سے بہرہ مندی کے سامان مہیا کر کے مجھے ممنون احسان فرما

۲۔ اور میرے سہارے کے لئے ان کی عمروں میں برکت اور زندگیوں میں طول دے اور ان میں سے چھوٹوں کی پرورش فرما اور کمزوروں کو توانائی دے اور ان کی جسمانی، ایمانی اور اخلاقی حالت کو درست فرما اور ان کے جسم و جان اور ان کے دوسرے معاملات میں جن میں مجھے اہتمام کرنا پڑے، انہیں عافیت سے ہمکنار رکھ اور میرے لئے اور میرے ذریعہ ان کے لئے رزق فراواں جاری کر اور انہیں نیکوکار، پرہیزگار، روشن دل، حق نیوش اور اپنا فرمانبردار اور اپنے دوستوں کا دوست و خیر خواہ اور اپنے تمام دشمنوں کا دشمن و بدخواہ قرار دے۔ آمین۔

urduduas.org

۳۔ اے اللہ! ان کے ذریعہ میرے بازوؤں کو قوی اور میری پریشان حالی کی اصلاح اور ان کی وجہ سے میری جمعیت میں اضافہ اور میری مجلس کی رونق دوبالا فرما اور ان کی بدولت میرا نام زندہ رکھ اور میری عدم موجودگی میں انہیں میرا قائم مقام قرار دے اور ان کے وسیلہ سے میری حاجتوں میں میری مدد فرما اور انہیں میرے لئے دوست، مہربان، ہمہ تن متوجہ، ثابت قدم اور فرمانبردار قرار دے۔ وہ نافرمان، سرکش، مخالف و خطا کار نہ ہوں اور ان کی تربیت و تادیب اور ان سے اچھے برتاؤ میں میری مدد فرما اور ان کے علاوہ بھی انہیں میرے لئے سراپا خیر و برکت قرار دے اور انہیں ان چیزوں میں جن کا میں طلبگار ہوں میرا مددگار بنا اور مجھے اور میری ذریت کو شیطان مردود سے پناہ دے۔ اس لئے کہ تو نے ہمیں پیدا کیا اور امر و نہی کی اور جو حکم دیا اس کے ثواب کی طرف راغب کیا اور جس سے منع کیا اس کے عذاب سے ڈرایا

۴۔اور ہمارا ایک دشمن بنایا جو ہم سے مکر کرتا ہے اور جتنا ہماری چیزوں پر اسے تسلط دیا ہے، اتنا ہمیں اس کی کسی چیز پر تسلط نہیں دیا۔ اس طرح کہ اسے ہمارے سینوں میں ٹھہرا دیا اور ہمارے رگ وپے میں دوڑا دیا۔ ہم غافل ہو جائیں مگر وہ غافل نہیں ہوتا۔ ہم بھول جائیں مگر وہ نہیں بھولتا۔ وہ ہمیں تیرے عذاب سے مطمئن کرتا اور تیرے علاوہ دوسروں سے ڈراتا ہے۔ اگر ہم کسی برائی کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ ہماری ہمت بندھاتا ہے اور اگر کسی عمل خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمیں اس سے باز رکھتا ہے اور گناہوں کی دعوت دیتا ہے اور ہمارے سامنے شبہے کھڑے کر دیتا ہے اگر وعدہ کرتا ہے تو جھوٹا اور امید دلاتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔ اگر تو اس کے مکر کو نہ ہٹائے تو وہ ہمیں گمراہ کرکے چھوڑے گا اور اس کے فتنوں سے نہ بچائے تو وہ ہمیں ڈگمگائے گا۔

۵۔ خدایا! اس لعین کے تسلط کو اپنی قوت و توانائی کے ذریعہ ہم سے دفع کر دے اور کثرت دعا کے وسیلہ سے اسے ہماری راہ ہی سے ہٹا دے تاکہ ہم اس کی مکاریوں سے محفوظ ہو جائیں۔

۶۔ اے اللہ! میری درخواست کو قبول فرما اور میری حاجتیں برلا اور جب کہ تو نے استجابت دعا کا ذمہ لیا ہے تو میری دعا کو اپنی بارگاہ سے روک نہ دے اور جن چیزوں سے میرا دینی و دنیوی مفاد وابستہ ہے ان کی تکمیل سے مجھ پر احسان فرما۔ جو یاد ہوں اور جو بھول گیا ہوں، ظاہر کی ہوں، یا پوشیدہ رہنے دی ہوں، علانیہ طلب کی ہوں یا در پردہ،

۷۔ ان تمام صورتوں میں اس وجہ سے کہ تجھ سے سوال کیا ہے (نیت و عمل کی) اصلاح کرنے والوں اور اس بنا پر کہ تجھ سے طلب کیا ہے، کامیاب ہونے والوں اور اس سبب سے کہ تجھ پر بھروسہ کیا ہے، غیر مسترد ہونے والوں میں سے قرار دے اور (ان لوگوں میں شمار کر) جو تیرے دامن میں پناہ لینے کے خوگر، تجھ سے بیوپار میں فائدہ اٹھانے والے اور تیرے دامن عزت میں پناہ گزیں ہیں۔ جنہیں تیرے ہمہ گیر فضل اور جود و کرم سے رزق حلال میں فراوانی حاصل ہوئی ہے اور تیری وجہ سے ذلت سے عزت تک پہنچے ہیں اور تیرے عدل و انصاف کے دامن میں ظلم سے پناہ لی ہے اور رحمت کے ذریعہ بلا و مصیبت سے محفوظ ہیں اور تیری بے نیازی کی وجہ سے فقیر سے غنی ہو چکے ہیں اور تیرے تقویٰ کی وجہ سے گناہوں، لغزشوں اور خطاؤں سے معصوم ہیں اور تیری اطاعت کی وجہ سے خیر و رشد و صواب کی توفیق انہیں حاصل ہے اور تیری قدرت سے ان کے اور گناہوں کے درمیان پردہ حائل ہے اور جو تمام گناہوں سے دست بردار اور تیرے جوارِ رحمت میں مقیم ہیں۔

۸۔ بارالہا! اپنی توفیق و رحمت سے یہ تمام چیزیں ہمیں عطا فرما اور دوزخ کے آزار سے پناہ دے اور جن چیزوں کا میں نے اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے سوال کیا ہے ایسی ہی چیزیں تمام مسلمین و مسلمات اور مؤمنین و مومنات کو دنیا و آخرت میں مرحمت فرما۔ اس لئے کہ تُو نزدیک اور دُعا کا قبول کرنے والا ہے، سننے والا اور جاننے والا ہے، معاف کرنے والا اور بخشنے والا اور شفیق و مہربان ہے۔ اور ہمیں دُنیا میں نیکی (توفیق عبادت) اور آخرت میں نیکی (بہشت جاوید) عطا کر، اور دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھ۔